سوال

سورت فاتحہ کی فضیلت واہمیت، اورچند فضائل کا تذکرہ

جواب

لحمد للہ.

، فاتحہ کی بہت عظیم اہمیت اور فضیلت ہے، اس سورت کے بہت سے فضائل ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں :

رت فاتحہ نماز کا رکن ہے، چنانچہ سورت فاتحہ کے بغیر نماز صحیح ہو ہی نہیں سکتی؛ جیسے کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

ی : (756) [illegible] (394)۔

ی :

اشد

صحیح (2875) [illegible] کہ

، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا : (کیا آپ یہ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کو ایسی عظیم سورت سکھاؤں کہ اس جیسی سورت تورات، انجیل، اور زبور سمیت قرآن مجید میں بھی نازل نہیں ہوئی ؟!) تو ابی بن کعب نے کہا : جی ہاں، اللہ کے رسول مجھے سکھا ئیے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : (تم نماز میں

عًا من المثانِي} یعنی بار بار پڑھی جانے والی سات آیات ہیں [illegible] [الحجر : 87] اس آیت کی تفسیر میں صحیح بخاری (4474) میں [illegible] کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے تمہیں قرآن کریم کی عظیم ترین

ی :

اشد

ی سورت میں اللہ تعالی کی حمد و ثنا اور بزرگی بیان کرنے کو بارگاہ الہی میں وسیلہ بنایا گیا ہے، اسی طرح اللہ تعالی کے سامنے اللہ تعالی کی الوہیت اور وحدانیت کو وسیلہ بنا کر سب سے اہم ترین سوال اور کامل ترین مرغوب چیز مانگی گئی ہے اور وہ ہے ہدایت۔

ن"(1/24)

سورت فاتحہ مختصر سی سورت ہونے کے باوجود توحید کی تینوں اقسام : توحید ربوبیت، توحید الوہیت، اور توحید اسما و صفات پر مشتمل ہے۔

ن"(1/24-27)

سورت فاتحہ میں قلبی اور بدنی دونوں قسم کی شفا موجود ہے۔

ی :

[illegible] 2۔

یاکَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِين} علمی، عملی، ماحول اور معرفت ہر اعتبار سے علمی جامہ پہنانے سے قلبی اور ارادی خرابیوں سے نجات ملتی ہے۔

جبکہ اس سورت میں بدنی شفا بھی ہے، ہم اس کے لیے حدیث میں مذکور بدنی شفا کا تذکرہ کریں گے، اور اسی طرح طبی قواعد اور مشاہداتی تجربوں کو بھی بیان کریں گے۔

حدیث میں ہے کہ : صحیح بخاری میں ابو متوکل ناجیؒ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ

ہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کرام عرب کے کسی قبیلے کے قریب سے گزرے۔۔۔ اور سورت فاتحہ کے ذریعے دم کرنے کی مکمل روایت بیان کی، پھر کہا : اس حدیث میں آیا ہے کہ بچھو کے کاٹے ہوئے مریض کو سورت فاتحہ سے شفا ملی، اور دوا کی ضرورت ہی نہ رہی، بلکہ سورت فاتحہ کا اثر وہاں بھی ہوا جہاں ک

یہاں یہ بھی واضح رہے کہ جس شخص کو دم کیا گیا تھا وہ دم کے قابل نہیں تھا یا تو اس لیے کہ وہ قبیلہ ہی مسلمان نہیں تھا یا پھر اس لیے کہ وہ قبیلے والے کنجوس اور بخیل تھے، تو اگر دم کے قابل شخص کو دم کیا جائے تو پھر کتنے ہی خوب نتائج بر آمد ہوں گے!" ختم شد

"مدارج السالکین"(1/52-55)

بن قیم رحمہ اللہ مزید لکھتے ہیں کہ :

اشد

"مدارج السالکین"(1/58)

رت فاتحہ میں تمام مذاہب باطلہ اور فرقوں کا رد ہے، اسی طرح اس امت کے تمام بدعتی گروہوں کی گمراہی کا بھی رد ہے۔

ہ :

وہ اس طرح کہ : "صراط مستقیم" میں معرفتِ حق اور حق کی بالا دستی سمیت ہر مقام پر حق کی ترجیح، حق سے محبت، حق کے لیے اطاعت گزاری، حق کی دعوت، اور حسب استطاعت دشمنانِ حق کے خلاف جہاد سب چیزیں شامل ہیں۔

ہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کا طریقہ تھا، اسی طرح اسما و صفاتِ باری تعالی، توحید امر و نہی سمیت جنت و جہنم کے بارے میں جو بھی علمی اور عملی طور پر صحابہ کرام سے منقول ہے؛ حق ہے۔ ایسے ہی راہ الہی کے مسافروں کے درجات یعنی ایمان کے درجات کے بارے میں جو کچھ آیا ہے؛ وہ حق ہے،

"مدارج السالکین"(1/58)

سورت فاتحہ میں سابقہ تمام آسمانی کتابوں کی تعلیمات موجود ہیں۔

"مدارج السالکین"(1/74)

سورت فاتحہ میں بہترین دعائیں ہیں۔

جیسے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : "میں نے سب سے مفید دعا کے بارے میں غور و فکر کیا تو وہ مجھے اللہ تعالی کی رضا کا باعث بننے والے اعمال کی توفیق کی صورت میں نظر آئی، پھر جب مزید غور کیا تو یہ دعا سورت فاتحہ میں { إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ } [یعنی تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

"مدارج السالکین"(1/78)

خلاصہ یہ ہے کہ : سورت فاتحہ میں دنیا و آخرت کی ہر قسم کی خیر اور سعادت موجود ہے۔

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

؟!)

اگر کسی کو توفیق ملے ، نورِ بصیرت سے اتنی مدد حاصل ہو کہ وہ اس سورت کے رازوں سے پردہ اٹھا سکے اور سمجھ سکے کہ اس سورت میں عقیدہ توحید، ذات باری تعالی اسما وصفات اور افعال الہیہ ، شریعت تقدیر اور آخرت کا ثبوت ، خالص توحید ربوبیت اور الوہیت ، اللہ تعالی پر کامل توکل ، ہر معاملہ کامل اختیار ر۔
"زادالمعاد"(4/318)

والله اعلم